فزیبلٹی رپورٹ

بکریوں کی افزائش

(بکریاں پالنا)

لائیوسٹاک سیکٹر کی ترقی وخوشحالی کے لیے کوشاں

ڈائریکٹوریٹ آف کمیونیکیشن اینڈ ایکسٹینشن

محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ، پنجاب، لاہور

16 کوپر روڈ لاہور فون نمبر: 042-99201120

Email: livestock.lit.pb.gov@gmail.com
dce@livestockpunjab.gov.pk

Website: www.livestockpunjab.gov.pk

2020

ناشر: ڈائریکٹوریٹ آف کمیونیکیشن اینڈ ایکسٹینشن
لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ
پنجاب لاہور

چیف ایڈیٹر: ڈاکٹر آصف رفیق
ڈائریکٹر کمیونیکیشن اینڈ ایکسٹینشن

ایڈیٹر: ڈاکٹر ندیم کمال
اسسٹنٹ انفارمیشن اینڈ پبلسٹی آفیسر

سب ایڈیٹرز: ڈاکٹر وقار علی گل
اسسٹنٹ ڈائریکٹر کمیونیکیشن

کمپوزنگ، ڈایزائننگ: عتیق الرحمان گل
ساجد حسین

منصوبے کا مختصر جائزہ برائے بکریاں

1	بکریوں کی تعداد	100
2	نر جانوروں کی تعداد	4
3	جانوروں کی کل تعداد	104
4	جانوروں میں شرح اموات 5 فیصد	5
5	شرح پیدائش فیصد	1.75
6	کل بچے فی سال	175
7	بچوں میں شرح اموات 10 فیصد	18
8	بقیہ بچے	157
9	نر بچوں کی تعداد	79
10	مادہ بچوں کی تعداد	78
11	نر بچوں کی فروخت سے سالانہ آمدن 79x20000	15,80,000/- روپے
12	مادہ بچوں کی فروخت سے سالانہ آمدن 78x20000	15,60,000/- روپے
13	آمدن از فروخت کھال	6900/- روپے
14	آمدن از فروخت اضافی دودھ	4,05,000/- روپے
15	آمدن از فروخت مینگنیاں	1,56,000/- روپے
16	فروخت 20 مادہ جانور بحساب -/20000 روپے فی جانور	200000/- روپے
	کل سالانہ آمدن	**39,07,900/- روپے**
	کل سالانہ جاریہ اخراجات	**22,57,015/- روپے**
	خالص سالانہ منافع	**16,50,885/- روپے**

پس منظر

پاکستان کی تقریباً 63 فیصد آبادی دیہی علاقہ میں رہتی ہے جن کی اکثریت زراعت اور جانور پالنے سے منسلک ہے۔ مالی سال 14-2013 میں شرح نمو تقریباً 2.88 فیصد ہے۔ جبکہ آبادی کے اس حصہ کی ملکی معیشت میں شمولیت کا تناسب کم ہے جس کی وجہ موسمی حالات اور دوسرے عوامل ہیں۔ اس طرح آبادی کا بہت سا حصہ منصوبہ بندی کے فقدان کی وجہ سے فارغ ہے۔ نہری پانی، بارشوں اور زیر زمین پانی کی کمی سے فی ایکڑ پیداوار کم ہورہی ہے۔ جس سے فصلیں اُگانا اتنا منافع بخش نہیں رہا۔ صرف دودھ اور گوشت سے حاصل ہونے والی سالانہ آمدنی تین بڑی نقد آور فصلات گندم، کپاس اور گنے سے زیادہ ہے۔ ان تمام حقائق کے باوجود شعبہ لائیوسٹاک کو بجٹ کا صرف ایک فیصد حصہ ملتا ہے۔ جبکہ اس شعبہ کا قومی آمدن میں حصہ 11.8 فیصد ہے۔

تعارف

لائیوسٹاک سیکٹر کے متعلق حقائق

1. لائیوسٹاک سیکٹر کا زرعی شعبہ میں 55.9 فیصد جبکہ قومی آمدنی میں 11.8 فیصد حصہ ہے۔
2. کل ملکی برآمدات میں لائیوسٹاک کا حصہ 13 فیصد ہے۔
3. انسانی خوراک کے لئے حیوانی لحمیات گوشت، دودھ اور انڈے سے حاصل ہوتے ہیں۔
4. فصلوں کے فالتو اجزاء مثلاً توڑی، پرالی وغیرہ کو دودھ اور گوشت میں تبدیل کرنا۔
5. تقریباً 5 کروڑ دیہی خاندان 5 سے 6 بھیڑیں وبکریاں اور 2 سے 3 گائیں/ بھینسیں پال کر اپنی آمدن کا 40 فیصد تک اس کاروبار سے کماتے ہیں۔
6. بکریوں سے حاصل ہونے والا گوشت اور کھال زائد آمدنی کا ذریعہ ہیں۔ علاوہ ازیں مینگنیاں زمین کی زرخیزی کے لیے بطور کھاد استعمال ہوتی ہیں۔

منصوبے کا خلاصہ:

اگر چہ ہمارے ملک کے لوگ زمانہ قدیم سے بکریاں پال رہے ہیں مگر تجارتی بنیادوں پر فارمنگ ابتدائی مراحل میں ہے۔جس کی وجہ درج ذیل مشکلات ہیں۔

1 مارکیٹنگ سسٹم کا فقدان

2 ٹریننگ کی کمی

3 چراگاہوں کی کمی

4 سرمایہ کی کمی

زراعت کے مقابلے میں اس شعبے میں مزید بہتری کی اشد ضرورت ہے۔اب حکومت نے اس اہم شعبہ کی پیش رفت کو دیکھتے ہوئے بہت سے مستحسن اقدامات اُٹھائے ہیں ان میں ڈائریکٹوریٹ آف سال رومینٹس کا قیام اور معلومات کی فراہمی سرفہرست ہیں۔حکومت نقد آور اجناس کی قیمت کا تعین ہر سال اضافے کے ساتھ کرتی ہے جس سے کسانوں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور دلچسپی بھی بڑھتی ہے۔جبکہ جانوروں کی خرید وفروخت کے لیے قیمت کا تعین بہتر معیار، نسل اور جسمانی وزن و پیداوار دودھ /اون کی بنیاد پر نہیں کیا جاتا جس کی وجہ سے مویشی پال حضرات کو خاطرخواہ منافع حاصل نہیں ہوتا۔لہٰذا اگر نقد آور زرعی اجناس کی طرح جانوروں کی قیمت کا تعین بہتر معیار، نسل اور جسمانی وزن و پیداوار دودھ کی بنیاد پر کیا جائے تو مویشی پال حضرات کو اس سے زیادہ منافع حاصل ہوگا۔جس سے دودھ، گوشت اور اون کی پیداوار میں مزید اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ حکومت زرعی ترقیاتی بینک، بینک آف پنجاب، پنجاب سال انڈسٹریز اور دیگر مالیاتی اداروں کے ذریعے اس اہم شعبہ کے لیے سرمایہ بھی فراہم کر رہی ہے۔

بکریوں کے فارم کے لیے موزوں جگہ:

پنجاب میں تمام دیہی علاقے جہاں چراگاہیں / جڑی بوٹیاں وغیرہ دستیاب ہوں اور فراہمی و نکاسی آب کا مناسب انتظام ہو۔

شیڈ کی گنجائش اور لاگت:

- شیڈ کی لمبائی شرقاً غرباً ہونی چاہیئے تا کہ دھوپ سے فائدہ اُٹھایا جا سکے۔
- 100 جانوروں کے لیے شیڈ کی چوڑائی 20 فٹ جبکہ لمبائی 60 تا 80 فٹ ہونی چاہیئے۔
- کھرلیاں لکڑی کی ہونی چاہئیں۔ ہر کھرلی کی لمبائی پانچ فٹ، چوڑائی اڑھائی فٹ اور اونچائی بھی اڑھائی فٹ ہونی چاہیئے۔
- بکریوں کے لیے 15 مربع فٹ چھتی ہوئی جگہ اور 30 مربع فٹ کھلی جگہ ہو۔
- درجہ حرارت کو صحیح رکھنے کے لیے اطراف میں درخت لگانا ضروری ہیں۔
- شیڈ باقی جگہ سے کم از کم 2 فٹ اونچا ہونا چاہیئے تا کہ بارش کا پانی باآسانی باہر نکل سکے۔
- شیڈ کے لئے تعمیراتی اخراجات کا تخمینہ 600 روپے فی مربع فٹ ہے۔
- فارم میں توسیع کے لئے گنجائش ہونی چاہیئے۔

جانوروں کا انتخاب:

- اچھی صحت کی حامل ترجیحاً حاملہ دو دانت بکریاں خریدی جائیں۔
- جس علاقے کی نسل مشہور ہو اُسے وہیں سے خریدا جائے۔
- جانور جب اپنے اوسط وزن کا 66 فیصد حاصل کرتا ہے تو وہ جانور بیاہنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ ایسے جانور خریدنے سے زیادہ منافع متوقع ہوتا ہے۔

قیمت فی جانور:

اعلیٰ نسل کی جوان بکری کی اوسط قیمت -/25000 روپے رکھیں۔

مارکیٹنگ:

بکری کا گوشت ہاتھوں ہاتھ بکتا ہے بلکہ اپنے ذائقہ کی وجہ سے پاکستانی گوشت پوری دنیا میں مشہور ہے۔ پاکستان بکری کے گوشت کی پیداوار کے لحاظ سے دنیا میں چین کے بعد دوسرا بڑا ملک ہے۔

فنی رہنمائی:

1 ڈائریکٹوریٹ آف کمیونیکیشن اینڈ ایکسٹینشن پنجاب لاہور۔

2 ناظم اعلیٰ ترقی بھیڑ و بکری، ملتان۔

3 تجرباتی فارمز مویشیاں، پنجاب۔

4 یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور۔

5 زرعی یونیورسٹی فیصل آباد۔

6 شعبہ لائیوسٹاک سے متعلق تمام ادارے۔

تخمینہ برائے خرید بکریاں

1	100 جوان بکریوں کی خریداری بحساب -/25000 روپے فی جانور	-/25,00,000 روپے
2	4 نر جانوروں کی خریداری بحساب -/30000 روپے فی جانور	-/1,20,000 روپے
	کل میزان (تخمینہ برائے خرید بکریاں)	**-/26,20,000 روپے**

تخمینہ برائے تعمیر شیڈ، آفس و سٹور:

1	100 بکریوں اور 4 بکروں کی رہائش 15 مربع فٹ فی جانور بحساب -/600 روپے فی مربع فٹ	-/9,72,500 روپے
2	مذکورہ شیڈ کی چار دیواری کا خرچ بحساب -/400 روپے فی آر ایف ٹی (کل لمبائی 155 آر ایف ٹی، اونچائی 5 فٹ) (400x5x155)	-3,10,000 روپے
3	175 بچوں کی رہائش بحساب 8 مربع فٹ فی جانور بحساب 600 روپے فی مربع فٹ (500x8x175)	-/8,40,000 روپے

4 مذکورہ شیڈ کی چاردیواری کا خرچ بحساب -/400 روپے فی آر ایف ٹی
(کل لمبائی 144 آر ایف ٹی، اونچائی 5 فٹ) (400x5x144) -/2,88,000 روپے

5 اخراجات برائے تعمیر سٹور بحساب -/1000 روپے فی مربع فٹ اخراجات -/1,44,000 روپے

6 برائے تعمیر آفس بمع غسل خانہ بحساب -/1000 روپے فی مربع فٹ -/1,80,000 روپے

7 اخراجات برائے تعمیر کمرہ ملازمین بمع غسل خانہ بحساب -/1000 روپے فی مربع فٹ -/1,80,000 روپے

کل میزان (برائے تعمیر شیڈ، آفس و سٹور) -/28,78,000 روپے

فارم کا سامان:

نمبر شمار	تفصیل	نرخ (روپے)	تعداد	کل لاگت (روپے
1	ٹوکہ مشین	-/30000 روپے	1	-/30000 روپے
2	واٹر پمپ	-/20000 روپے	1	-/20000 روپے
3	گڈا	-/15000 روپے	1	-/15000 روپے
4	پنکھے	-/2500 روپے	2	-/5000 روپے
5	لکڑی کی کھرلیاں	-/4000 روپے	10	-/40000 روپے
6	بجلی کا کنکشن	-/15000 روپے	--	-/15000 روپے
7	بجلی کی فٹنگ	-/30000 روپے	--	-/30000 روپے
8	متفرق سامان (ٹب، بالٹی، وغیرہ)	-/50000 روپے	--	-/50000 روپے
	فارم کے سامان پر کل لاگت			**-/2,05,000 روپے**

منصوبے کی ابتدائی لاگت:

1 جانوروں کی قیمت	26,20,000/-روپے
2 تخمینہ تعمیر شیڈ	28,78,000/-روپے
3 تخمینہ سامان فارم	2,05,000/-روپے
کل مستقل اخراجات	**57,03,000/-روپے**

تفصیل سالانہ جاریہ اخراجات:

1 بڑے جانوروں کے لئے سبز چارہ بحساب 8 کلوگرام فی جانور بحساب -/3 روپے فی کلوگرام	9,11,040/-روپے
2 نوجوان بکریوں کے لیے ابتدائی 4 ماہ دودھ اور 8 ماہ 4 کلوگرام سبز چارہ فی جانور بحساب -/3 روپے فی کلوگرام	5,14,500/-روپے
میزان	**14,25,540/-روپے**

غذائی آمیزہ پر اخراجات 0.5 کلو فی جانور یومیہ برائے 2 ماہ بحساب 20 روپے فی کلوگرام:

1 بڑے جانور	93,600/-روپے
2 نوجوان بکرے اور بکریاں	2,36,250/-روپے
3 2 ملازمین کی سالانہ تنخواہ بحساب -/10000 روپے ماہانہ	240000/-روپے
4 بجلی کا بل سالانہ (-/4000 روپے ماہانہ)	48,000/-روپے
5 میڈیسن کا خرچ بحساب -/150 روپے سالانہ فی جانور	28,725/-روپے
6 فرسودگی بحساب 5 فیصد سالانہ (بلڈنگ)	1,43,900/-روپے
7 فرسودگی بحساب 20 فیصد سالانہ (اوزارات وسامان وغیرہ)	41,000/-روپے
میزان	**8,31,475-روپے**
کل میزان (سالانہ جاریہ اخراجات)	**22,57,015/-روپے**

سالانہ آمدن

1 نر بچوں کی فروخت سے سالانہ آمدن -/79x20000	15,80,000/-روپے

2 مادہ بچوں کی فروخت سے سالانہ آمدن -/78x20000 -/15,60,000روپے

3 آمدن از فروخت کھال بحساب -/300 روپے -/6,900روپے

4 آمدن از فروخت مینگنیاں 2 کلوفی بڑے جانور روزانہ 76 ٹن بحساب -/1500 روپے فی ٹن -/1,14,000روپے

5 آمدن از فروخت مینگنیاں 1 کلوفی چھوٹے جانور روزانہ 28 ٹن بحساب -/1500 روپے فی ٹن -/42,000روپے

6 آمدن از فروخت اضافی دودھ 90 لٹر فی جانور فی بیانت بحساب -/45 روپے فی لٹر -/4,05,000روپے

7 فروخت 20 مادہ کلڈ جانور بحساب -/10000 روپے فی جانور -/2,00,000روپے

کل سالانہ آمدن -/39,07,900روپے

کل سالانہ جاریہ اخراجات -/22,57,015روپے

خالص سالانہ منافع -/16,50,885روپے

نوٹ:

1 بقایا 84 بڑے جانور منصوبہ جاری رکھنے کے لیے موجود رہیں گے۔

2 نر جانوروں کو عیدالاضحیٰ کے موقع پر فروخت کیا جائے۔

3 گوشت کی روزافزوں قیمتیں بڑھنے کی وجہ سے جانوروں کا ریٹ 10 فیصد تک بڑھ سکتا ہے۔

4 مہنگائی کی وجہ سے اخراجات میں 5 تا 10 فیصد کا اضافہ ہوسکتا ہے۔

بھیڑ و بکریوں کی خرید و فروخت کے لیے منڈیوں کی تفصیل

نمبر شمار	ضلع	تحصیل	نام منڈی	دن
1	راجن پور	جام پور	محمد پور دیوان	سوموار
2	راجن پور	جام پور	جام پور	منگل
3	راجن پور	جام پور	داجل	ہفتہ
4	راجن پور	راجن پور	راجن پور	منگل
5	راجن پور	روجھان	بنگلہ ہدایت	جمعۃ المبارک

6	راجن پور	روجھان	روجھان چوک	ہفتہ
7	ڈی۔جی خان	ڈی۔جی خان	ڈی۔جی خان	ہفتہ
8	ڈی۔جی خان	ڈی۔جی خان	پیر عادل	اتوار
9	ڈی۔جی خان	ڈی۔جی خان	شاہ صدر دین	سوموار
10	ڈی۔جی خان	ڈی۔جی خان	پل قنبر	منگل
11	ڈی۔جی خان	ڈی۔جی خان	گیڈر والا	بدھ
12	ڈی۔جی خان	ڈی۔جی خان	یارو	جمعۃ المبارک
13	ڈی۔جی خان	کوٹ چھٹہ	درخواست جمال خان	اتوار
14	ڈی۔جی خان	کوٹ چھٹہ	کوٹ چھٹہ	جمعرات
15	ڈی۔جی خان	کوٹ چھٹہ	چوٹی زیریں	جمعۃ المبارک
16	ڈی۔جی خان	تونسہ شریف	جت والا	اتوار
17	ڈی۔جی خان	تونسہ شریف	کوٹ قیصرانی	ہفتہ
18	ڈی۔جی خان	تونسہ شریف	نتکانی	ہفتہ
19	ڈی۔جی خان	تونسہ شریف	وہوا	جمعرات
20	ڈی۔جی خان	تونسہ شریف	ٹبی قیصرانی	جمعۃ المبارک
21	بہاولپور	احمد پور شرقیہ	اوچ شریف (للووالی موری)	سوموار
22	بہاولپور	احمد پور شرقیہ	(عباسیہ چوک کینٹ)	جمعۃ المبارک
23	بہاولپور	خیر پور ٹامیوالی	خیر پور ٹامیوالی (غنی پور)	سوموار
24	بہاولپور	حاصل پور	حاصل پور (چشتیاں روڈ تمبڑ بھن)	منگل، بدھ
25	بہاولپور	یزمان	ہیڈ راجکاں 113/DNB	جمعرات
26	بہاولپور	یزمان	یزمان (مکدی اڈا، چنن پیر روڈ)	ہفتہ
27	بہاولپور	بہاولپور	کراچی موڑ	منگل، بدھ
34	لیہ	لیہ	لیہ	بدھ
35	لیہ	لیہ	چوک اعظم	منگل

36	لیہ	کروڑ	فتح پور	اتوار
37	لیہ	کروڑ	کروڑ	پیر
38	میانوالی	عیسیٰ خیل	عیسیٰ خیل	منگل
39	میانوالی	عیسیٰ خیل	کمار مشانی	سوموار
40	میانوالی	عیسیٰ خیل	سلطان خیل	جمعۃ المبارک
41	میانوالی	عیسیٰ خیل	کوٹ چندناں	جمعرات
42	میانوالی	میانوالی	میانوالی	اتوار
43	میانوالی	میانوالی	واں بچراں	جمعۃ المبارک
44	میانوالی	میانوالی	بن حافظ جی	جمعرات
45	میانوالی	میانوالی	موسیٰ خیل	منگل
46	میانوالی	میانوالی	چکراله	بدھ
47	میانوالی	میانوالی	موچ	جمعۃ المبارک
48	میانوالی	میانوالی	داؤد خیل	بدھ
49	میانوالی	پیپلاں	پیپلاں	منگل
50	میانوالی	پیپلاں	کنڈیاں	بدھ
51	وہاڑی	وہاڑی	ماچھی وال	جمعۃ المبارک
52	وہاڑی	وہاڑی	وہاڑی	منگل،جمعۃ المبارک
53	وہاڑی	وہاڑی	لڈن	بدھ
54	وہاڑی	میلسی	میلسی	جمعۃ المبارک
55	وہاڑی	میلسی	چوک میتلا	منگل
56	وہاڑی	میلسی	گڑھا موڑ	جمعرات
57	وہاڑی	بورے والا	بورے والا	بدھ
58	وہاڑی	بورے والا	شیخ فاضل	جمعرات
59	لودھراں	لودھراں	لودھراں	منگل

60	لودھراں	دنیاپور	دنیاپور	جمعتہ المبارک
61	خانیوال	میاں چنوں	بوکیر منڈی میاں چنوں	منگل
62	خانیوال	میاں چنوں	بوکیر منڈی تولمبا	ہفتہ اور منگل
63	خانیوال	کبیروالا	ٹی ایم اے کمپلیکس، ملتان روڈ، کبیروالا	منگل
64	خانیوال	کبیروالا	چوپر ہٹہ کبیروالا	ہفتہ
65	خانیوال	خانیوال	لاہور موڑ	جمعتہ المبارک
66	خانیوال	خانیوال	جنگل مڑیالہ	پیر
67	ملتان	ملتان	چوک ناگ شاہ	بدھ
68	ملتان	شجاع آباد	کیول والا، نزد ریلوے پھاٹک	ہفتہ
69	ملتان	جلال پور پیر والا	گاے وال روڑ، جلال پور پیر والا	پیر
70	مظفر گڑھ	مظفر گڑھ	مظفر گڑھ	پیر
71	مظفر گڑھ	مظفر گڑھ	خان گڑھ	ہفتہ
72	مظفر گڑھ	مظفر گڑھ	شاہ جمال	جمعرات
73	مظفر گڑھ	مظفر گڑھ	روہیلانوالی	اتوار
74	مظفر گڑھ	مظفر گڑھ	چوک قریشی	منگل
75	مظفر گڑھ	کوٹ ادو	کوٹ ادو	جمعرات
76	مظفر گڑھ	کوٹ ادو	چوک منڈا	جمعرات
77	مظفر گڑھ	کوٹ ادو	سلطان کالونی	منگل
78	مظفر گڑھ	علی پور	علی پور	منگل
79	مظفر گڑھ	جتوئی	جتوئی	جمعتہ المبارک
80	خوشاب	خوشاب	خوشاب	منگل
81	سرگودھا	بھلوال	بھلوال	اتوار

☆☆☆☆☆☆☆